السّلامُ علیکم ورحمة اللّٰہ وبرکاته

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

باذن اللّٰہ تعالیٰ

🔻 Lecture by Ustaza
Dr. Farhat Hashmi

🔻 Hayat e Sahabiyat

🔻 Lesson # 15

🔻 Topic:- Say'yeda Asmaa bint e yazeed(R.A)

🔻 Duration:- 58:14 Minutes ⏰

🔻 📆Monday, 2nd October 2017

🔻✨🔻✨🔻✨🔻✨🔻✨🔻

✨🔻 خاندانی پس منظر 🔻✨

✨🔻 نام : اسماء
✨🔻 والد : یزید بِن اسکن
✨🔻 والدہ : اُمِّ سعد بِنتِ خزیم اشہلیہ
✨🔻 سیّدہ اسماءحواء بنتِ یزیدؓ
✨🔻 شوہر : ابو سعید انصاری

✨🔻 ----------------- 🔻✨

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ بڑی دانشور، دیندار اور فصیح و بلیغ خاتون تھیں-

✨🔻 اُنہیں خطابت میں بڑی مہارت حاصل تھی، اِس خوبی کی وجہ سے وہ "خطیبة النّساء" کے نام سے مشہور تھیں-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ نے جہاد کے ساتھ والہانہ محبّت کی وجہ سے فنِ سپہ گری میں مہارت حاصل کی-

✨🔻 یہ جلیل القدر خاتون پوری جرأت کے ساتھ پُختہ عقیدے پر ثابت قدم رہیں-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ نے سیّدنا مصعب بِن عمیرؓ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل کی-

✨🔻 ہجرت کے پہلے سال سیّدہ اسماءؓ دوسری خواتین کے ہمراہ رسول اللّٰہ کی خدمت میں بیعت کے لیے حاضر ہوئیں-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ ایک ایماندار اور رہنمائی حاصل کرنے والی خاتون تھیں-

✨🔻 وہ علم اور راہنمائی حاصل کرنے کے لیے اکثر نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوتی تھیں-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ' رسول اللّٰہ سے دینی احکامات کے بارے میں کثرت سے سوال کیا کرتی تھیں-

✨🔻 سیّدہ عائشہ صدیقہؓ اور سیّدہ اسماء بنتِ یزیدؓ کے باہمی تعلقات محبّت اور صداقت پر مبنی تھے-

✨🔻 سیّدہ اسماء بنتِ یزیدؓ انصار کی خواتین میں سب سے بڑھ کر احادیثِ رسولؐ کو زبانی یاد کرنے والی اور احادیث کو روایت کرنے کا شرف حاصل کرنے والی خاتون تھیں-

✨🔻 اُنہوں نے تقریباً اکیاسی(۸۱) احادیثِ رسولؐ کو روایت کرنے کا شرف حاصل کیا-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ نے دوسری خواتین کے ساتھ مِل کر جنگِ یرموک میں عملی طور پر حصّہ لیا-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ نے ایک خیمے کی لاٹھی سے نو(۹) کافروں کو جہنّم رسید کیا-

✨🔻 سیّدہ اسماءؓ زندگی کے آخری لمحات تک نیکی کے کاموں میں بھرپور حصّہ لیتی رہیں-

✨🔻 اللّٰہ تعالیٰ اُنہیں اپنی رحمت اور خوشنودی سے نوازے- آمین